احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ | 22۔فروری 1997ء

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 39 | ہفتہ 14 شوال۔1417ھ 22 تبلیغ 1376ھش 22 فروری 1997ء

خدا تعالیٰ سے ڈرنے والا بچایا جاتا ہے

خدا تعالیٰ کے ساتھ پوشیدہ طور پر ضرور تعلق رکھنا چاہئے اور پھر اس تعلق کو محفوظ رکھنا چاہئے۔ عقل مند انسان وہی ہے جو اس تعلق کو محفوظ رکھتا ہے اور جو اس تعلق کو محفوظ نہیں رکھتا وہ بے وقوف ہے جو اپنی چترائی پر نازاں ہے وہ ہلاک کیا جائے گا اور کبھی بامراد اور کامیاب نہیں ہوگا۔ دیکھو یہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں نظر آرہا ہے اتنا بڑا کارخانہ کیا یہ خدا تعالیٰ کے پوشیدہ ہاتھ کے سوائے چل سکتا ہے؟ ہر گز نہیں۔ یاد رکھو جو امن کی حالت میں ڈرتا ہے وہ خوف کی حالت میں بچایا جاتا ہے اور جو خوف کی حالت میں ڈرتا ہے تو وہ کوئی خوبی کی بات نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

پس میں اپنے دوستوں کو اطلاع دیتا ہوں کہ خوب یاد رکھو اور دل سے سنو اور دل میں جگہ دو کہ اللہ تعالیٰ جیسا کہ اس نے اپنی کتاب قرآن کریم میں اپنے وجود اور توحید کو زور اور آسان دلائل سے ثابت کیا ہے۔ ایک برتر ہستی اور نور ہے۔ وہ لوگ جو اس زبردست ہستی کی قدرتوں اور عجائبات کو دیکھتے ہوئے بھی اس کے وجود میں شکوک ظاہر کرتے اور شبہ کرتے ہیں۔ سچ جانو۔ بڑے ہی بدقسمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی زبردست ہستی اور مقتدر وجود کے اثبات کے متعلق ہی فرمایا ہے (-) کیا اللہ کے وجود میں بھی شک ہو سکتا ہے جو زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا ہے؟ دیکھو یہ تو بڑی سیدھی اور صاف بات ہے کہ ایک مصنوع کو دیکھ کر صانع کو ماننا پڑتا ہے۔ ایک عمدہ جوتے یا صندوق کو دیکھ کر اس کے بنانے والے کی ضرورت کا معاً اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ پھر تعجب پر تعجب ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی میں کیونکر انکار کی گنجائش ہو سکتی ہے۔ ایسے صانع کے وجود کا کیونکر انکار ہو سکتا ہے۔ جس کے ہزارہا عجائبات سے زمین و آسمان پر ہیں۔ پس یقیناً سمجھ لو کہ قدرت کے ان عجائبات اور صنعتوں کو دیکھ کر بھی جن میں انسانی ہاتھ، انسانی عقل و دماغ کا کام نہیں۔ اگر کوئی بیوقوف خدا کی ہستی اور وجود میں شک لائے۔ تو وہ بدقسمت انسان شیطان کے پنجہ میں گرفتار ہے اور اس کو استغفار کرنا چاہئے۔ خدا کی ہستی کا انکار دلیل اور رؤیت کی بناء پر نہیں، بلکہ اللہ جل شانہ کی ہستی کا انکار کرنا باوجود مشاہدہ کرنے اس کی قدرتوں اور عجائبات مخلوقات اور مصنوعات کے جو زمین و آسمان میں بھرے پڑے ہیں۔ بڑی ہی نابینائی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 33)

تمہارے ہر قول و فعل میں قربِ الٰہی کی تڑپ ہونی چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

پس تم اپنے ہر کام ہر فعل اور ہر بات میں اس اصل کو مدنظر رکھو۔ رات دن تمہارے دل میں ایک ہی خواہش ہو کہ تم دنیا میں رہ کر خدا سے جا ملو۔ دنیا کے علوم اور دنیا کی ترقیات تمہیں اپنی طرف نہ کھینچیں۔ میں حیران رہ جاتا ہوں جب دیکھتا ہوں کہ بڑے بڑے عالم ہوتے ہیں۔ مگر ان کو دنیا اپنی طرف کھینچ کر لے جاتی ہے۔ لالچ مال میں ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ علم میں بھی ہوتا ہے (۔) کی تباہی کا باعث یہ علم کا لالچ بھی ہوا ہے انہیں علم کلام کی حرص پیدا ہوئی۔ دوسروں کو فلسفہ میں باتیں کرتے دیکھ کر علم کلام بنایا۔ اور (دین حق) کا ستیاناس کر دیا کیونکہ انہوں نے پیشاب کو دودھ میں ملا دیا۔

بات یہ ہے کہ انسان کو اپنی طرف کھینچنے والی جو چیزیں ہیں۔ ان کی طرف جب متوجہ ہو جاتا ہے۔

باقی صفحہ 7 پر

جو کام کرو نفسانی غرض سے الگ ہو کر کرو تا خدا تعالیٰ کے حضور اجر پاؤ

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ انجمن تحریک جدید کے کارکن مکرم راجہ ممتاز احمد صاحب جاوید ولد مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب پنشنر جامعہ احمدیہ ربوہ مورخہ 97-2-17 شام 5 بجے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ ان کا مورخہ 97-2-15 کو پیٹ کا اپریشن ہوا تھا۔ لیکن طبیعت سنبھل نہ سکی۔ مورخہ 19۔ فروری کو احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے جنازہ پڑھایا جس میں تحریک جدید اور اور صدر انجمن احمدیہ کے جملہ کارکنان اور اہل ربوہ بکثرت شامل ہوئے۔ قبرستان نمبر1 میں تدفین ہوئی اور مکرم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) سیکرٹری مال دارالیمن غربی ربوہ فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 18۔ فروری 1997ء کو بعمر 76 سال وفات پا گئے۔ موصوف مکرم منصور احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ (فضل عمر فاؤنڈیشن) کے والد محترم تھے۔ آپ کا جنازہ مکرم میر عبدالباسط صاحب ایڈیشنل نائب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ نے ہی دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

امداد مستحق مریضان

○ مستحق مریضوں (جو علاج معالجہ کی طاقت نہیں رکھتے) پر کثیر اخراجات ہو رہے ہیں۔ بیشتر اخراجات صدر انجمن احمدیہ کرتی ہے تاہم مخیر حضرات کے عطیات بھی کافی حد تک مد ہوتے ہیں۔ لہٰذا مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ لے کر محدود وسائل والے مریضوں کی مدد کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پودے لگائیے

○ صحت و تندرستی کے لئے صاف ستھرا ماحول اور کثافتوں سے پاک فضاء کی ضرورت ہے جو صرف اور صرف درختوں اور سبزہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ زندگی کو تندرست اور خوبصورت بنانے کے لئے پودے لگائیے اور ان کی حفاظت کیجئے۔

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2 روپے 50 پیسے

22- تبلیغ 1376 ھش   22 - فروری 1997ء

اصلاحِ نفس کیلئے خدا تعالیٰ سے دعا

انسانی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے اصلاح نفس کی ضرورت ہے۔ اصلاح نفس ہی اس کی صحیح رہنمائی کر سکتا ہے اور اسے کامیابی کی طرف لے جا سکتا ہے۔ بات یہ ہے کہ دل اور زبان اور انسان کے جوارح جب تک یہ سب ایک دوسرے سے متفق نہ ہوں کامیابی کا امکان نہیں ہو سکتا۔ دل بہت اچھی اچھی باتیں سوچے لیکن ان پر عمل نہ کیا جائے تو اس سوچ کا کیا فائدہ۔ زبان بڑے بڑے دعوے کرے لیکن دل اس کے ساتھ نہ چلے تو ایسے دعوؤں سے کیا بنتا ہے۔ اصلاح نفس دراصل اسی بات کا نام ہے کہ دل انسان کو اپنی پاکیزگی کی وجہ سے صحیح راستے پر لگائے اور انسان اس راستے پر لگ جائے۔ ایسا کرنے کے لئے انسان تدبیریں کرتا ہے۔ میں یہ کروں گا اور میں وہ کروں گا۔ لیکن جہاں تک انسانی تدابیر کا تعلق ہے۔ ضروری نہیں کہ وہ ہمیشہ کامیاب ہوں۔ جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ دل اچھی اچھی تجویزیں پیش کرے اور ان پر عمل نہ ہو تو ان کا کیا فائدہ۔ اگر انسان سمجھے کہ وہ حالات بدل سکتا ہے۔ اپنا دل بدل سکتا ہے۔ اپنے دل کی پیش کردہ تدابیر اور تجاویز کو پوری طرح عملی جامہ پہنا سکتا ہے۔ تو یہ اس کی غلطی ہے۔ تجربہ صاف صاف بتاتا ہے کہ ان سب باتوں میں خامیاں رہ جاتی ہیں اور انسان بسا اوقات ناکام ہو جاتا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ انسان تدبیر تو کرے لیکن اس پر عمل کرنے کے لئے اسے خدا کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے۔ تدبیر ناکام ہو سکتی ہے۔ تقدیر کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ جب تک تدبیر اور تقدیر کو ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگ نہ کرے اس وقت تک اس کی تدبیریں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ اگر تقدیر اللہ تعالیٰ کا فضل اور فیض اس کے ساتھ کر دے تو اس کی تمام خامیاں دور ہو جائیں اور اس کی تدابیر کامیاب ہونے لگیں۔ اصلاح نفس کا دراصل طریق یہی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہوا اپنی تدبیروں پر عمل کرے۔ اگر وہ ایسا کرے تو یقیناً اس کے اعمال اسے صحیح نتائج تک پہنچا دیں گے۔ اور وہ اس معاملے میں کامیاب ہو جائے گا۔ کوشش تو انسان کرتا ہے لیکن اس کی کوشش ہر جہت سے کامیاب ہونے کی اہلیت نہیں رکھتی۔ اس کی سوچ غلط ہو سکتی ہے۔ اس کا ارادہ کمزور ہو سکتا ہے۔ اس کا عمل غلط ہو سکتا ہے۔ ان ساری باتوں کے مل جانے سے وہ خاطر خواہ نتیجہ حاصل نہیں کر سکتا۔ لیکن جب اس کی تدبیروں کے ساتھ دعا کے ذریعے خدا تعالیٰ کی تقدیر بھی مل جائے تو اس کی تدبیر بھی ٹھیک ہوتی ہے۔ اس کا عزم بھی پختہ ہوتا ہے۔ اس کا عمل بھی درست ہوتا ہے۔ اور اس طرح وہ صحیح نتیجہ پر پہنچ جاتا ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ سے دعا کرکے وہ قوت حاصل کرتا ہے۔ اور جب تک خدا تعالیٰ سے قوت حاصل نہ کی جائے انسان کا اپنا زور بازو اور اس کی اپنی سوچ پوری طرح اس کے کام نہیں آتے۔ وہ ٹامک ٹوئیاں مارتا ہے۔ اگرچہ وہ سمجھتا تو یہی ہے کہ میری تجویزیں اور میری تدبیریں میرے کام آئیں گی لیکن بسا اوقات ایسا نہیں ہوتا۔

پس یہ نہایت ضروری ہے کہ ان ساری باتوں کو ہم آہنگ کرنے کے لئے ہم خدا تعالیٰ سے دعا کریں۔ ہمارا دل ہمیں صحیح راستے پر لگائے۔ ہمارا عزم ہمیں پوری طرح عمل کرنے میں مدد دے۔ اور جس کامیابی کی ہمیں خواہش ہے وہ ہمیں مل سکے۔ گویا کہ تدبیر بھی ضروری ہے۔ اگر انسان تدبیر نہ کرے تو وہ کچھ کر ہی نہیں سکے گا۔ ابتدا تدبیر سے ہی ہوتی ہے۔ لیکن تدبیر کو صحیح راستے پر لگانے کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ یہ دعا اسے تقدیر کے ساتھ ہم آہنگ کر دیتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل فرمانے لگتا ہے۔ اس کی سوچ کو صحیح راستے پر لگا دیتا ہے اس کے عزم کو مضبوط کر دیتا ہے۔ اس کو اپنے زور بازو سے عمل کرتے ہوئے صحیح نتائج پر پہنچا دیتا ہے۔

پس زندگی کی کامیابی کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ دل پاکیزہ ہو تاکہ ہمیں صحیح مشورہ دے۔ عزم مضبوط ہو تاکہ ہم مستقل مزاجی کے ساتھ عمل کر سکیں۔ اور ایسا کرتے ہوئے خدا تعالیٰ سے دعا کے ذریعے اس کا فضل اور اس کا فیض مانگا جائے جو ہماری کمزوریوں کو دور کرے۔ کوتاہیوں سے ہمیں محفوظ رکھے اور ہر رنگ میں ہماری مدد کرتا ہوا ہمیں بہتر زندگی بسر کرنے کے مواقع فراہم کرے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اصلاح نفس کی توفیق دے۔ ہمارے عزم کو مضبوط کرے۔ ہمارے عمل کو مستقل مزاجی عطا کرے اور یہ سب کچھ حاصل کرنے کے لئے ہمیں اپنے فضل، اپنے فیض سے متمتع کرے۔

اے خدا تو ایسا ہی کر۔

آدمی کا غلام آدم زاد
ہے یہ سب سے بڑی بنائے فساد
اپنے جیسا سبھی کو سمجھیں ہم
ایک ہی باپ کی تو ہیں اولاد

ابوالاقبال

محترم چوہدری احمد مختار صاحب

کی وفات پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات

(فرمودہ خطبہ 7- فروری 1997ء)

حضرت صاحب نے خطبہ 7 فروری 1997ء کو فرمایا

"آخر پر میں ایک (-) جنازہ کا اعلان کرنا چاہتا ہوں۔ جو مکرم چوہدری احمد مختار صاحب سابق امیر جماعت کراچی (کا) جنازہ (ہوگا) جو عصر (-) کے بعد ہوگا۔ چوہدری صاحب کا ذکر خیر ان کے لئے دعا کی تحریک کی خاطر لازمی ہے۔ آپ موضع ڈھیٹر چک 79 سانگلہ ہل میں 1909ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کی عمر تقریباً 90 سال بنتی ہے۔ اور ان کی زندگی کا آغاز بہت غربت میں ہوا ہے۔ والد ان کے جوانی میں فوت ہو گئے تھے۔ اس لئے میٹرک کی تعلیم سے آگے تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ شاہنوار لمیٹڈ میں دہلی میں بطور ڈائریکٹر ملازمت اختیار کی۔ اور تقسیم ملک کے بعد آپ نے کچھ عرصہ شاہنوار لمیٹڈ میں کام کیا۔ پھر اپنا آزاد کاروبار شروع کیا اور آخر وقت تک کاروبار میں کیمیکلز کی ایجنسی آپ کے پاس رہی۔ اور کیونکہ ہمہ تن جماعت کے کاموں کے لئے وقف ہو چکے تھے اس لئے آپ کے بیٹے چوہدری انیس احمد صاحب ان کا کام چلاتے رہے۔ خود عمومی نگرانی کرتے تھے مگر سارا وقت جماعت ہی کے لئے وقف کیا ہوا تھا۔

جماعتی عہدوں کا آغاز کراچی میں سیکرٹری امور عامہ سے ہوا۔ پھر زعیم انصار اللہ بنے۔ پھر نائب امیر جماعت کراچی منتخب ہوئے۔ پھر 1965ء میں امیر جماعت کراچی منتخب ہوئے۔ اور گذشتہ ساڑھے تین' چار ماہ پہلے تک آپ امیر جماعت کراچی ہی رہے اسی دوران جو غیر معمولی خدمتوں کی توفیق ملی ہے اس کی تفصیل بیان کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ جماعت احمدیہ کراچی پر آپ نے بے حد محنت کی ہے۔ اور چوہدری عبداللہ خان صاحب نے جس معیار پر جماعت کو پہنچایا تھا اس پہ قائم رکھنا اور آگے بڑھانا کوئی معمولی کام نہیں تھا مگر انہوں نے ہر پہلو سے اس کا حق ادا کیا۔ علمی کمی جو میں نے بیان کی ہے وہ دراصل محض ڈگریوں کی حد تک علمی کمی تھی۔ میں نے یہ مضمون بیان کیا ہے کہ انسان اپنے تقویٰ سے علمی کمی کو پورا کر سکتا ہے اور بلند مقام تک پہنچ سکتا ہے۔ چوہدری صاحب پر جب غور کرتے ہیں تو حیرت ہوتی ہے کہ آپ کی زبان انگریزی بہت اعلیٰ تھی۔ اور بے حد پڑھنے کا شوق اور ایک میٹرک پاس آدمی سے انسان یہ توقع کر ہی نہیں سکتا کہ اتنا گہرا علم حاصل کر لے گا۔ اور حضرت اقدس (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے ساتھ تو ایسا عشق تھا کہ آپ اپنے طور پر روزانہ جماعتی کاموں کے علاوہ صبح شام چار گھنٹے باقاعدگی سے حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی کتب کا انڈیکس تیار کرتے تھے۔

آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ جو دوسری شادی تھی۔ پروین مختار جو ہمارے انگلستان کی رہنے والی ہیں۔ اور لجنہ کے کاموں میں بڑی مددگار ہیں بلکہ مرکزی کاموں میں رپورٹیں وغیرہ مرتب کرنا۔ ہر قسم کے جواب بھجوانے کے۔ یہ آخری ذمہ داری ان پر ہے۔ دو بیٹے ہیں ایک محمود مختار صاحب جو انگلستان میں رہتے ہیں۔ اور ایک انیس صاحب ہیں۔ جن کا ذکر خیر گزرا ہے۔ اور ایک ان کی بیٹی ہیں۔ یہ تین بچے انہوں نے پیچھے چھوڑے ہیں۔

اس ضمن میں یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ کن حالات میں گزشتہ چار۔ ساڑھے چار ماہ پہلے ان کو جماعت کی امارت کے عہدہ سے سبکدوش کرنا پڑا۔ اول تو یہ کہ گزشتہ دو سال سے بہت گہری بیماریاں لاحق ہوتی رہیں۔ یہاں تک کہ ایک موقع پر ایک پھیپھڑا Collapse کر گیا۔ اور لگتا یہ تھا کہ اب یہ آخری وقت ہے۔ مگر بے حد توکل اور ہمت تھی۔ ہر قسم کی بیماری کا مقابلہ بڑے صبر سے کرتے تھے اور ہمیشہ ہر بیماری پر مجھ سے فون پر رابطہ کرتے اور ہومیو پیتھی علاج بھی کروایا کرتے تھے۔ ہومیو پیتھک پر خود بھی عبور تھا۔ اور یقین تھا۔ مگر ساتھ ہی دوسرے علاج سے آپ نے کبھی تردد نہیں کیا۔ ڈاکٹر احسان صاحب ہمارے بڑے مخلص ایک خدمت کی روح رکھنے والے' قابل ڈاکٹر ہیں۔ وہ ہمیشہ ان کا خیال رکھتے رہے۔ تو گزشتہ دو تین سال سے میں نے محسوس کیا کہ جماعتی ذمہ داریوں کے لئے جتنی طاقت چاہئے وہ طاقت رفتہ رفتہ کم ہوتی جا رہی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں پھر۔ چند ماہ پہلے مجھے کراچی کی جماعت کے بعض ذمہ دار عہدیداران نے بعض انتظامی کمزوریوں کی طرف توجہ دلائی۔ اور میں جانتا ہوں کہ انہوں نے پوری صفائی اور لفظ لفظ کی صفائی کے ساتھ ایسا کیا۔ ہرگز کسی منفی جذبے کے ساتھ تنقید کی خاطر نہیں کیا۔ وہ چوہدری صاحب کا احترام کرنے والے لوگ تھے۔ مگر چونکہ ان کا دینی تقاضہ تھا اور وفا کا تقاضہ تھا جو نظام سے ہر احمدی کو ہونا چاہئے۔ اس عزت اور احترام کے باوجود انہوں نے چوہدری صاحب کو بھی مطلع کیا کہ میرے نزدیک یہ انتظامی کمزوریاں پیدا ہو گئی ہیں اور آپ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اور مجھے بھی مطلع کیا چنانچہ بعض ایسے معاملات تھے جن کو نظر انداز کرنا میرے فرائض کے منافی ہوتا۔ پس اپنے ذاتی گہرے۔ پرانے تعلق کے باوجود۔ آپ کی خدمات کا اعتراف رکھنے کے باوجود۔ جو انہوں نے انجام دیں۔ یہ بات لازم تھی کہ جماعت کو بتایا تھا کہ نظام جماعت میں اگر کوئی کمزوری پیدا ہوگی تو اس کی تحقیق لازماً ہوگی۔ خواہ کوئی کیسے کتنے ہی بڑے مرتبہ تک پہنچا ہوا انسان ہو۔ اور انصاف کا تقاضہ ہے کہ خواہ چھوٹے عہدیدار کے متعلق شکایت ہو یا بڑے سے بڑے کے خلاف۔ ایسے شخص کے خلاف شکایت ہو جس کی ساری زندگی وقف رہی ہو جماعت کے لئے تب بھی اگر ان معاملات میں دوسرے کے تعلق میں کمیشن بیٹھے ہیں۔ اگر ان معاملات میں دوسروں کو وقتی طور پر معطل ہونا چاہئے۔ چنانچہ چوہدری صاحب خود اس بات کو سمجھتے تھے۔ اور انہیں ذرہ بھی اس بات پر شکوہ پیدا نہیں ہوا۔ صرف استغفار کے خط ملا کرتے تھے۔ کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے اس ابتلاء سے ثابت گزار دے۔ اور تحقیق کے نتیجہ میں کوئی داغ نہ مجھ پر آئے۔ چنانچہ گزشتہ جو تحقیق ہوئی۔ اس کے نتیجہ میں یہ بات تو کھل گئی کہ آپ انتظامی طور پر باریک ذمہ داری ادا کرنے کے لئے اتنی صحت نہیں رکھتے تھے۔ اور کمیشن نے جو' بات کھولی وہ یہی تھی کہ آپ میں اب یہ طاقت نہیں ہے کہ اپنے ماتحتوں کی اس طرح نگرانی کریں جس طرح پہلے کیا کرتے تھے۔ اس لئے اگر ماتحتوں سے ان باتوں میں کوئی نقص واقع ہوا ہے۔ تو امیر کو اس کی ذمہ داری سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ اس پہلو سے تعطل جو تھا وہ جائز قرار پایا۔ مگر آخری رپورٹ سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ نے ان کو بلا لیا۔ تاکہ یہ معاملہ اسی طرح ختم ہو۔ اور جہاں تک ان کے اوپر کسی قسم کی سرزنش کا تعلق ہے تو اس کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوا۔ مجھے پورا یقین ہے کہ ذاتی طور پر آپ ہر داغ سے پاک تھے اس معاملے میں۔ مگر وہ صحت کی مجبوری جس کا ذکر میں نے ابھی کیا۔ اسی کے نتیجہ میں مجبور تھے اور گہری تفصیلی نگرانی کر نہیں سکتے تھے۔ پس جب جماعت کراچی نے مجھ سے پوچھا کہ ان کی وصیت کے متعلق کیا کریں میں نے کہا لازماً وہ قائم وصیت ہے۔ بہت عظیم خدمات کی ہیں۔ جماعت احمدیہ کراچی پورے اعزاز کے ساتھ اور پوری وفا کے ساتھ ان کی تجہیز و تکفین کے فرائض انجام دے اور محبت بھری دعاؤں کے ساتھ اس (وفات یافتہ) بھائی کو رخصت کرے۔ اور اس لئے ان کے لئے بہشتی مقبرہ میں چوہدری انور حسین صاحب (وفات یافتہ) کے ساتھ جگہ تھی خالی۔ وہاں میں نے ان کی تدفین کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وضاحت اس لئے ضروری تھی کہ لوگوں میں یہ باتیں پھیل تو جاتی ہیں کہ ایک شخص جو اتنی بڑی قربانی کرنے والا۔ اتنے لمبے عرصے پہ خدمتیں سرانجام دیتا رہا وہ معطل ہو گیا ہے لیکن ان کو یہ نہیں پتہ کہ اس شخص کا کیا احترام میرے دل میں ہے۔ اور میری کیا مجبوریاں تھیں جو اس کا تعطل لازماً کرنا ہی پڑنا تھا۔ تو یہ تردید ان الزامات سے ان کو صاف کر رہی ہے جس کے متعلق بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ گویا وہ خود بعض باتوں میں ملوث تھے۔ میں اس کی وضاحت کر رہا ہوں۔ ہرگز کوئی ایسی بات ثابت نہیں۔ بلکہ وہی کمزوری تھی جو دراصل صحت کی کمزوری تھی۔ بالآخر اس علالت کا سامنا کرنا پڑا جو جان لیوا ثابت ہوئی۔ دراصل اب مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان کے Lungs میں کینسر تھا۔ اور ان کے بیٹے نے ڈاکٹری رپورٹ میں۔ جو اس نے اب بتائی ہے ان کو۔ مجھے فون پر بتایا کہ دراصل کینسر کا Lump بن گیا تھا اور یہ فوراً پیدا ہونے والی بات نہیں۔ پرانی بات تھی۔ پہلی بیماریوں کے حملے بھی اسی وجہ سے تھے۔ مگر ایک حد تک مقابلہ جو ہو سکتا تھا کرتے گئے۔ جتنا پرانا ہو جائے اور اچھی طرح پنجے ڈال دے تو پھر بالآخر انسان کو اس کے سامنے ہتھیار ڈالنے ہی پڑتے ہیں۔

تو اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے۔ اور یہ رمضان کے جمعوں میں جو تیسرا رمضان کا جمعہ ہے۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر احسان ہے۔ بہت وسیع خدمتیں کی ہیں۔ بہت انتھک کام کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے اور ان کی اولاد اور عزیزوں اور ساری جماعت کراچی کو ان کی اعلیٰ اقدار کے ساتھ چمٹے رہنے کی توفیق بخشے۔ آمین"

○○○

ایک اچھی بات

قربانی کرو کیونکہ خدا کے حضور قربانی کے سوا نہیں پہنچ سکتے۔ تقویٰ کرو کیونکہ تقویٰ تمام عملوں کی روح ہے۔ تقویٰ کے معنے ہیں اپنی خواہشوں کو خدا کے حضور قربان کر دینا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

چاند سورج اور سیاروں کی تاثیرات کے ہم قائل ہیں۔ ان سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے اور بچہ جب ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے اس وقت بھی ان کی تاثیرات کا اثر بچے پر ہوتا ہے۔ یہ امر شریعت کے خلاف نہیں۔ اسی واسطے ہمیں ان کے ماننے میں انکار نہیں۔ نباتات میں چاند کی روشنی کا اثر بین طور سے ظاہر ہے۔ چاند کی روشنی سے پھل موٹے ہوتے ہیں۔ ان میں شیرینی پیدا ہوتی ہے۔ اور بعض اوقات لوگوں نے اناروں کے چٹخنے کی آواز تک بھی سنی ہے۔ جو چاند کی روشنی کے اثر سے پھوٹتے ہیں اس سے زیادہ جو حصہ پیچیدہ اور ثابت شدہ نہیں اس کے ماننے کے واسطے ہم تیار نہیں ہیں۔ قرآن شریف میں صاف بیان کیا گیا ہے کہ چاند سورج اور تمام سیارے انسان کے خادم اور مفید مطلب ہیں اور ان میں انسانی فوائد مرکوز ہیں۔

دنیا کی عجیب حالت ہو رہی ہے جو ایک درد مند دل کو گھبرا دیتی ہے بعض لوگ کھلے طور پر طالب دنیا ہیں اور ان کی ساری کوششیں اور تگ و دو دنیا تک محدود ہے لیکن بعض لوگ ہیں تو اسی مردود دنیا کے طلبگار' مگر وہ اس پر دین کی چادر ڈالتے ہیں۔ جب اس چادر کو اٹھایا جاوے تو وہی نجاست اور بدبو موجود ہے۔ یہ گروہ پہلے گروہ کی نسبت زیادہ خطرناک اور نقصان رساں ہے۔ اکثر لوگ جب ان دینداروں کی حالت کو دیکھتے ہیں تو وہ دہریئے ہو جاتے ہیں اس لئے کہ ان کے اعمال کو انکے اقوال کے ساتھ کچھ بھی تعلق نہیں ہوتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

احباب جماعت سے محبت کا عجیب نظارہ

سفر یورپ 1924ء کے چند تاریخی کوائف

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی سفر یورپ کے لئے 1924ء میں تشریف لے گئے۔ اس دوران کا ایک حصہ سوانح فضل عمر جلد سوم سے ذیل میں پیش ہے۔

15 جولائی 1924ء کو بمبئی سے ایک اٹالین کمپنی کے افریقہ نامی بحری جہاز کے ذریعہ لندن کے لئے روانہ ہوئے۔ روانگی سے قبل محویت و توجہ کی ایک خاص کیفیت سے حضرت صاحب نے ایک پر سوز لمبی اجتماعی دعا کروائی۔ آپ نے عرشہ جہاز سے جماعت کے نام ایک محبت بھرا پیغام دیا۔

"تم اندازہ بھی نہیں کر سکتے کہ مجھے کس قدر محبت تم سے ہے.... یہ جدائی صرف جسمانی ہے میری روح ہمیشہ تمہارے ساتھ تھی اور ہے اور رہے گی۔ میں زندگی میں یا موت میں تمہارا ہی ہوں"

(الفضل 18 جولائی 1924ء)

جس طرح اس تار کے ہر لفظ سے آپ کی دلی محبت ظاہر ہوتی ہے اسی طرح جب جہاز حرکت میں آیا تو جہاز کا جو حصہ بھی دوستوں کے قریب ہوتا یا جہاں سے دوست نظر آرہے ہوتے حضرت صاحب دوڑ کر اس طرف جاتے اور پھر دعا شروع کر دیتے اس طرح کبھی اس طرف سے اور کبھی اس طرف سے اور کبھی وسط جہاز میں کھڑے ہو کر دعائیں کرتے۔ آپ کی محویت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ آپ نے برستی بارش کی بھی پرواہ نہ کی اور یہ بھی خیال نہ کیا کہ بارش میں کھڑے کھڑے آپ کے کپڑے بھیگ چکے ہیں۔ جہاز کے روانہ ہوتے ہی مون سون کا موسم ہونے کی وجہ سے سمندر میں شدید تلاطم و طوفان کی سی صورت ہو گئی اور حضرت صاحب کے اکثر ساتھی "سمندری بیماری" قے اسہال وغیرہ سے شدید بیمار ہو گئے اس حالت میں بھی آپ نے احباب کے آرام کا ہر وقت خیال رکھا سب کی عیادت فرمانے ان کی ضروریات معلوم کر کے انہیں پورا کروانے کی کوشش کرتے رہے۔ دوران سفر قادیان کی یاد میں نظمیں پڑھی اور سنی جاتی رہیں۔ مگر ان سب باتوں سے مقدم دین کی سربلندی اور شعار دینی کے قیام کا فکر تھا۔ چنانچہ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:۔

"یورپ کے متعلق مجھے اس بات کا خطرہ اور فکر نہیں ہے کہ اس کا مذہب کیونکر فتح کیا جائے گا۔ مذہب کے متعلق تو مجھے یقین ہے کہ عیسائیت (دین حق) کے سامنے جلد سرنگوں ہو گی مجھے اگر فکر ہے تو صرف یہ ہے کہ یورپ کا تمدن اور یورپ کی ترقی اور دماغی ترقی کا کیونکر مقابلہ کیا جائے۔ یہی دو باتیں ایسی ہیں جن پر غور و فکر کرتے ہوئے راتیں گزار دیتا ہوں اور گھنٹوں اسی سوچ میں پڑا رہتا ہوں"

دینی شعار اور تمدن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔

"جس قوم کے پاس لباس بھی اپنا نہیں اور دوسرے کے لباس کو اپنے لباس سے اچھا سمجھ کر اسے اختیار کر لینا چاہتی ہے اس قوم نے اس کا مقابلہ کیا کرنا ہے۔ فرمایا آنحضرت ﷺ نے عربوں کی آنکھ کھلتے ہی اس اصل کو معلوم کر لیا تھا .... اس لئے آپ نے فرمایا (یہود و نصاریٰ اور جو کسی قوم کی مشابہت اختیار کرتا ہے وہ انہی میں سے ہو جاتا ہے) اور حقیقت یہی ہے کہ جو کسی قوم کے لباس کو اور تمدن کو قبول کر لیتا ہے وہ دل سے انہی میں سے ہوتا ہے کیونکہ دل اس کا ان کی عظمت اور بڑائی کا قائل ہو چکا ہوتا ہے"

(الفضل 23۔ اگست 1924ء)

مختصر کوائف سفر خدا تعالیٰ نے آپ کو ایک خاص وجاہت و کشش عطا فرمائی تھی اس کی وجہ سے سفر اور قیام یورپ کے دوران لوگ آپ کی طرف کھنچے آتے اور آپ سے دین حق کی برتری و حقانیت کے دلائل معلوم کرتے اور متاثر ہوتے۔

حضرت صاحب کا جہاز عدن سے ہوتا ہوا 29 جولائی کو پورٹ سعید پہنچا۔ پورٹ سعید سے قاہرہ کا سفر بذریعہ ریل گاڑی کیا گیا۔ قاہرہ سے بیت المقدس اور حیفا کے رستے آپ دمشق تشریف لے گئے۔ 4۔ اگست سے 9۔ اگست تک آپ کا دمشق میں قیام رہا۔

آپ 10۔ اگست کو دمشق سے روانہ ہو کر بیروت سے ہوتے ہوئے حیفا پہنچے۔ 13۔ اگست کو آپ پورٹ سعید سے برنڈزی تشریف لے گئے جہاں آپ کا جہاز 16۔ اگست ساڑھے نو بجے صبح پہنچا۔ اسی دن شام کو آپ بذریعہ گاڑی روما تشریف لے گئے جہاں آپ نے چار روز قیام فرمایا۔ 20۔ اگست شام کو روما سے روانہ ہو کر اگلے دن صبح نو بجے پیرس پہنچے۔ پیرس سے کیلے جا کر بذریعہ جہاز رودبار انگلستان عبور کر کے ڈوور اور وہاں سے گاڑی پر 22۔ اگست قریباً چھ بجے لندن کے وکٹوریہ سٹیشن پر پہنچے۔ جہاں احباب جماعت نے آپ کا استقبال کیا حضرت صاحب نے پلیٹ فارم پر احباب سمیت لمبی دعا کی۔ سٹیشن سے آپ لڈگیٹ تشریف لے گئے اور سینٹ پال کے گرجا کے پاس دین کی فتح و کامرانی اور کسر صلیب کے لئے دعا کی اور اپنی رہائش گاہ واقع چیشم پیلس نمبر 6 میں تشریف لے گئے۔

برطانوی پریس میں غیر معمولی ذکر و چرچے کا اندازہ اس ایک امر سے ہو سکتا ہے کہ ایک متعصب رومن کیتھولک اخبار کو لکھنا پڑا کہ "سارا برطانوی پریس کسی سازش کا شکار ہو گیا ہے" بڑی کثرت سے آپ کی تصاویر اور جماعت کا تعارف اخبارات میں شائع ہوا بلکہ بعض فلم کمپنیوں نے ان مناظر کی فلم بندی کی اس طرح غیر معمولی شہرت و اشاعت اور قبولیت و تائید الٰہی کے نشان ظاہر ہوئے۔

لندن سے واپسی کے لئے آپ 25۔ اکتوبر 1924ء کو واٹرلو سٹیشن سے جہاں مختلف رنگ و نسل کے ایک کثیر مجمع نے آپ کو دعاؤں اور اخلاص سے الوداع کیا۔ گاڑی میں سوار ہوئے۔ ساؤتھ ہٹن سے حضرت صاحب نے رودبار انگلستان بذریعہ بحری جہاز عبور کی۔

26۔ اکتوبر کو بذریعہ گاڑی آپ پیرس پہنچے۔ اس جگہ بھی پریس کے نمائندوں نے آپ سے ملاقات کی اور تصویریں لیں۔ پیرس میں ایک نو تعمیر بیت الذکر میں آپ نے پہلی عبادت پڑھائی۔

31۔ اکتوبر کو آپ پیرس سے روانہ ہوئے۔ 2 نومبر کو وینس (اٹلی) سے بحری جہاز کے ذریعہ 18۔ نومبر کو بمبئی کے ساحل پر رونق افروز ہوئے۔ دو سو سے زائد نمائندگان جماعت نے خیر مقدمی سپاس نامہ پیش کیا۔ حضرت صاحب جناب سید محمد رضوی صاحب کے ہاں "لیاقت منزل" میں فروکش ہوئے۔ بمبئی کے تمام بڑے بڑے اخبارات نے آپ کے انٹرویو لئے اور اس طرح پریس کے ذریعہ خوب (—) و اشاعت ہوئی۔ حضرت صاحب نے بمبئی پہنچنے پر اپنی ہمہ تن مشتاق و منتظر جماعت کے نام بذریعہ تار اپنے سفر کی کامیابی اور خدائی تائید و نصرت کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ پیغام ارسال فرمایا:۔

"میں اپنی طرف سے اور اپنے رفقاء سفر کی طرف سے تمام احباب جماعت احمدیہ کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمارے مشن کی کامیابی کے لئے دعائیں کیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ وہ حیرت انگیز کامیابی جو ہمیں اپنے اس سفر کے دوران میں حاصل ہوئی محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی وجہ سے تھی۔ اس نے ہر قدم پر ہماری نصرت فرمائی اور ہمارے لئے ایسے اوقات میں دروازے کھولے جبکہ ہمیں کوئی رستہ نظر نہیں آتا تھا۔ میں تمام احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے آقا و مولیٰ کے اس خاص فضل کو یاد رکھیں اور اپنے آپ کو ان بڑی قربانیوں کے لئے تیار کریں جو انہیں ان اثمار کے حاصل کرنے کے لئے کرنی پڑیں گی۔ جو گزشتہ چار ماہ کے کام کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والے ہیں"

(الفضل 22 نومبر 1924ء)

بمبئی سے بٹالہ تک آپ نے ریل گاڑی میں سفر کیا۔ رستہ میں تمام بڑے بڑے سٹیشنوں پر افراد جماعت پروانہ وار حضرت صاحب کی زیارت کی سعادت حاصل کرتے رہے۔ قادیان کی جماعت نے بٹالہ سٹیشن پر اور پھر قادیان میں آپ کا والہانہ خیر مقدم کیا۔ 24 نومبر 1924ء بروز "دو شنبہ مبارک دو شنبہ" کو یہ نہایت مبارک سفر اپنے جلو میں عظیم الشان کامیابیوں اور کامرانیوں کو لئے ہوئے ایک وسیع تر دینی پروگرام کے ارہاص کے طور پر اختتام پذیر ہوا۔

اس سفر کے خوش قسمت رفقاء کی خدمات اور ان کے اخلاص و محنت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

"میں اس سفر کے ساتھیوں کے متعلق بھی یہ اظہار کرنا چاہتا ہوں کہ جہاں تک ان سے ہو سکا انہوں نے کام کیا۔ انسانوں سے غلطیاں ہوتی ہیں اور ان سے بھی ہوئی ہیں۔ میں ان پر بعض اوقات ناراض بھی ہوا ہوں مگر میری ناراضگی کی مثال ماں باپ کی ناراضگی سی ہے۔ جو ان کی اصلاح اور اس سے بھی زیادہ پر جوش بنانے کے لئے ہوتی ہے مگر انہوں نے اچھے کام کئے اور بڑے اخلاص کا نمونہ دکھایا ہے اور میرے نزدیک وہ جماعت کے شکریہ کے مستحق ہیں۔ خصوصاً اس لئے کہ میرے جیسے انسان کے ساتھ انہیں کام کرنا پڑا۔ جب کام کا زور ہو تو میں چاہتا ہوں کہ انسان مشین کی طرح کام کرے نہ اپنے آرام کا اسے خیال آئے نہ وقت بے وقت دیکھے۔ جب اس طرح کام لیا جائے تو بعض اوقات اچھے سے اچھے کام کرنے والے کے ہاتھ پاؤں بھی پھول جاتے ہیں۔ مگر انہوں نے اخلاص سے کام کیا اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ حق رکھتے ہیں کہ ان کے لئے خصوصیت سے دعائیں کی جائیں۔ پھر میں سمجھتا ہوں ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر خصوصیت سے جماعت کی دعاؤں کے اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ واقفیت کی وجہ سے انہوں نے اس سفر میں بہت کام کیا ہے...... ان کی وجہ سے بھی سلسلہ کے کاموں میں بہت کچھ مدد ملی"

(الفضل دسمبر 1924ء)

○○○

گلشن احمد نرسری

○ تزئین ربوہ کمیٹی کے زیر انتظام گلشن احمد نرسری خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے چل رہی ہے۔ سوئمنگ پول کے قریب اور محلہ دار البرکات میں دونوں جگہوں پر پودے دستیاب ہیں۔ اس نرسری میں ہر قسم کے پودے

سایہ دار - مثلاً شیشم، سرس، نیم، بکائن، سکھ چین، اپل اپل، سفیدہ وغیرہ

پھلدار - مثلاً آم، جامن، شہتوت، لیموں، کینو، امرود، لیچی وغیرہ

پھولدار - مثلاً گڑھل، گلاب، چنبیلی، رات کی رانی، موتیا وغیرہ ارزاں نرخوں پر ملتے ہیں۔ پودوں کے علاوہ ہر قسم کی بیل دیواروں اور چھتوں پر چڑھانے کے لئے دستیاب ہے۔

ان پودوں کی اصل بات یہ ہے کہ یہ ربوہ کی مٹی سے پنپ رہے ہیں جس کی وجہ سے اچھے نتائج کی توقع ہے۔

احباب کرام سے گذارش ہے کہ وہ اپنی اس نرسری سے زیادہ سے زیادہ پودے حاصل کریں اور اپنے گھروں اور سڑکوں اور ماحول کی زینت بنائیں۔ امید ہے کہ شجرکاری کے اس موسم میں احباب کرام منظم طور پر شجرکاری کی مہم کو کامیاب بنائیں گے۔

(سیکرٹری تزئین ربوہ کمیٹی)

تمہیں چاہئے کہ خالصتہ اللہ کے لئے ہو جاؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تعارف

اماں کی عظمتوں کو سلام

سوانح بیگم شفیع

(مصنفہ سیدہ نسیم سعید)

حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے خطبہ فرمودہ 30 اپریل 1993ء میں فرمایا۔

گذشتہ چند سالوں میں میں نے جماعتوں کو بار بار نصیحت کی کہ وہ سارے خاندان جن کے آباؤ اجداد میں کوئی رفیق تھا (-) یا انکے ملنے والے بزرگ تھے۔ ان کو چاہئے کہ اپنے خاندان کا ذکر خیر اپنی آئندہ نسلوں میں جاری کریں۔

اسی ارشاد کو پیش نظر رکھتے ہوئے چھپنے والی کتابوں میں سے ایک کتاب کا نام "اماں کی عظمتوں کو سلام" ہے۔ اسکی مصنفہ کہتی ہیں کہ بزرگوں کے نام کو زندہ رکھنے کے لئے آپ کی یہ دلی تڑپ اس کتاب کا باعث بنی۔ قارئین الفضل جانتے ہیں کہ اسی ارشاد کی روح کے پیش نظر الفضل یاد رفتگان شائع کرتا ہے۔ اور اس کے علاوہ ایک خاص سلسلہ مضامین "میرا خاندان" بھی شروع کیا گیا تھا۔ یہ نہایت بابرکت خیال تھا اور یہ نہایت سعادت مند سکیم ہے کہ یاد رفتگان اور میرا خاندان کے عنوانوں پر لکھا جائے۔ خاص طور پر جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے جن کے آباؤ اجداد میں کوئی رفیق (-) یا ان سے ملنے والے بزرگ تھے۔

ہم محترمہ سیدہ نسیم سعید کو ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت صاحب کے اس ارشاد پیش نظر ایک ایسی ہستی کا ذکر فرمایا ہے جو ہمہ گیر ہے اور جسکی مساعی نے خواتین کے لئے اتنا کام کیا کہ عام حالات میں اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ اس کتاب میں نہ صرف آپ کی مساعی کا ذکر ہے بلکہ اسے متعدد تصاویر سے مزین کر کے یہ بتایا گیا ہے کہ کس طرح آپ نے ہر موقعہ پر قوم کی خدمت اور خاص طور پر خواتین کی خدمت میں حصہ لیا۔ ایسی تصویریں بھی ہیں جن میں قائد اعظم محمد علی جناح بھی موجود ہیں۔ اور ایسی تصاویر بھی جو انتہائی اہم کانفرنسوں پر مشتمل ہیں۔ جہاں تک آپ کی مساعی کا تعلق ہے انہیں چند الفاظ میں پیش کرنا تو ممکن نہیں چاہے اس کے لئے کوزے میں دریا بند کرنے کا محاورہ ہی استعمال کیا جائے لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ اگر ان پر ایک اچٹتی سی نظر ڈالی جائے تو فہرست مضامین دیکھنے سے پتہ چل سکے گا کہ آپ کون ہیں کیا تھیں اور کیسے کیسے اہم کام آپ نے انجام دئے۔

سب سے پہلے تو اس کتاب میں آپ کے خاندان کا ذکر کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ آپ حضرت خواجہ میر درد کے خاندان سے تعلق رکھتی تھیں۔ اور اسی طرح آپ کے خاوند ڈاکٹر سید شفیع احمد صاحب جو اپنے وقت کے بہت اچھے قلم کار تھے اور جن کی کتابیں آج بھی ان کی یاد دلاتی ہیں وہ بھی اسی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ جماعت کے لئے خدمات آپ نے سرانجام دیں انکا دہلی میں لجنہ اماء اللہ سے آغاز ہوتا ہے آپ لجنہ کے اہم جلسوں میں نہایت نمایاں طور پر حصہ لیتی رہیں۔ آپ نے شعر بھی کہے اور آپ کی نظموں کے نمونے بھی اس کتاب میں درج ہیں۔ پھر آپؐ نے صحافت میں قدم رکھا تو عورتوں کے لئے ایک رسالہ تسلسل کے ساتھ شائع کرتے ہوئے خواتین کی بہت بڑی خدمت کی۔ آپ کو ایک وقت میں راشننگ کنٹرولر بھی بنایا گیا اور آپ نے مسلم لیگ سے یہ اعزاز بھی حاصل کیا کہ آپ مسلم لیگ کی عہدہ دار بنا دی گئیں اور اس سلسلے میں آپ کو شعبہ خواتین کی نگرانی کا فریضہ سونپا گیا۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے کہ فہرست مضامین سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کی مساعی کتنی ہمہ گیر تھیں۔ شملہ کانفرنس میں آپ نے شرکت کی۔ قائد اعظم کے ساتھ آپ نے پریس کانفرنس میں شرکت کی چنانچہ قائد اعظم کے ساتھ آپ کی اور دوسرے مدیران کی تصویر شامل اشاعت کی گئی ہے۔ عبوری حکومت کی افتتاحی تقریب میں بھی آپ نے شمولیت کی۔ پنڈت نہرو کے ساتھ بھی آپ کو گفت وشنید کا موقعہ ملا۔ اور اسی طرح عبوری حکومت میں پنڈت نہرو کے ساتھ پریس کانفرنس میں آپ شامل رہیں۔ مسلم لیگ کے لئے آپ نے سرتوڑ کوششیں کیں چنانچہ آپ کا گھر یوں لگتا تھا کہ مسلم لیگ کا ایک اہم دفتر ہے۔ پاکستان بننے کے بعد مہاجرین کے لئے آپ نے مساعی سرانجام دیں۔ کل پاکستان انجمن مہاجر خواتین کا قیام ہوا اور اس سلسلے میں ملک کے تمام اخبارات میں آپ کی مساعی کی خبریں شائع ہوئیں۔ موقع کی نزاکت کے پیش نظر آپ نے اغوا شدہ لڑکیوں کی بازیابی کا کام بھی کیا اور اس سلسلے میں دہلی وفد میں شرکت کی۔ اسکے علاوہ ایک اور وفد میں بھی شرکت کی۔ آپ مسلم لیگ کی نائب صدر رہیں اور آپ کو ریڈ کراس کے سلسلے میں بھی خاصا کام کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ آپ نے کامن ویلتھ کانفرنس میں بھی شرکت کی اور جو رسالہ آپ اس سے پہلے شائع فرماتی تھیں یعنی دستکاری اس کا نیا باب پاکستان میں آکر شروع کیا۔ آپ کی وفات پر نہ صرف اخبارات میں خبریں شائع ہوئیں۔ بلکہ آپ کی زندگی پر تبصرے بھی شائع کئے گئے۔ جہاں تک دینی مصروفیات کا تعلق ہے انہیں دیکھ کر رشک آتا ہے کہ ایک اتنی مصروف خاتون بھی ہمہ وقت ذکر الٰہی میں مصروف رہتی تھی۔

اس سلسلے میں اگر ہم مصنفہ کا بھی تھوڑا سا تعارف کروادیں تو مناسب ہو گا۔ سیدہ نسیم سعید صاحبہ نے 1957ء میں ایم۔ اے اسلامیات

باقی صفحہ 7 پر

طب و صحت

ہمارے ایک دوست رہتے تو کہیں اور تھے لیکن ان کے والدین کا گھر ہماری گلی میں تھا۔ وہ کبھی کبھی اپنے والدین سے ملنے کے لئے آتے تو تھوڑا سا وقت وہاں گذار کے ہمارے پاس آبیٹھتے۔ اور کچھ دیر یہاں گپ شپ لگانے کے بعد جب واپس جاتے تو ہمارا کمرہ سگرٹ کے دھوئیں سے بھرا ہوا ہوتا۔ اور اس تھوڑے سے وقت میں انہوں نے کئی سگرٹیں پی ہوتیں ان پر کوئی بات اثر نہیں کرتی تھی۔ سگرٹ کے نقصان بتاتے چلے جائیں وہ مسکراتے جاتے اور کہتے کہ دیکھو میں سگرٹ بھی پیتا ہوں میری صحت بھی اچھی ہے مجھے کبھی کھانسی کی شکایت نہیں ہوئی۔ بات تو ٹھیک تھی لیکن سب کے ساتھ تو ایسا نہیں ہوتا کہتے ہیں نا کہ ہر چیز ہر شخص پر ایک جیسا اثر تو نہیں کرتی۔ اور پھر ہر شخص پر اثر کرنے کے لئے ایک جیسا وقت بھی نہیں لیتی۔ ہو سکتا ہے کہ کسی شخص کے لئے مضرت رسانی کا ظاہر ہونا تھوڑا سا وقت لے اور کسی کے لئے بہت زیادہ وقت لے۔ لیکن جو چیز ضرر رساں ہے وہ ضرر تو یقیناً پہنچائے گی۔ پھر ایک دن کہنے لگے کہ آپ سمجھتے ہونگے کہ میں جو اس طرف جو جا رہا ہوں سگرٹ لینے جا رہا ہوں۔ نہیں۔ یہ بات نہیں۔ میں نے سگریٹ چھوڑ دئے ہیں حالانکہ میں ایک ایک دن میں سگرٹ کی دو دو ڈبیا ختم کرتا تھا۔ لیکن اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ چاہے کچھ ہو میں نے سگریٹ نہیں پینی۔ یہ بہت اچھا فیصلہ تھا۔

بعض لوگ سگریٹ پیتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لئے سگریٹ کا چھوڑنا بہت مشکل ہے۔ حالانکہ یہ بات قوت ارادی کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ قوت ارادی ہو تو جب انسان چاہے سگریٹ چھوڑ سکتا ہے۔ اور نہ ہو تو اول تو چھوڑ نہیں سکتا یا چھوڑے گا تو کچھ دیر کے بعد پھر شروع کردے گا۔

بہرحال سب دنیا میں یہ بات ظاہر وباہر ہے اور دنیا کے ہر علاقہ میں تجربات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ سگریٹ نوشی کسی طرح بھی مفید نہیں۔ جن لوگوں کے متعلق کہا جاتا تھا کہ وہ دنیا میں سب سے زیادہ سگریٹ پیتے ہیں انہوں نے بھی بعض علاقے ایسے مقرر کر دئے ہیں کہ ان جگہوں پر سگریٹ نہ پی جائے۔ ہوائی جہازوں میں ایسی سیٹیں ہیں جو ان لوگوں کے لئے ہیں جو سگریٹ نہیں پیتے۔ بعض پبلک جگہوں پر سگریٹ پینے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ وہ یہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ سگریٹ کا پینا بہرحال ضرر رسانی کا باعث بنتا ہے۔

ماہرین طب نے یہ بات بہت پہلے محسوس کر لی تھی کہ کینسر سے بچنے کے لئے وٹامن سی اور وٹامن ای کا استعمال بہت ضروری ہے۔ اب امریکہ میں کئے گئے تجربات سے پتہ چلا ہے کہ اگر وٹامن سی اور وٹامن ای کے ساتھ گاجر ٹماٹر اور سنگترے یا مچھلی کا استعمال کیا جائے تو یہ بہت زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ گاجر ٹماٹر اور سنگترے میں پیلے رنگ کا روغن ہوتا ہے جسے کیروٹین کہا جاتا ہے۔ اور یہ کیروٹین اور وٹامن سی اور ای مل کر سگریٹ نوشی کی مضرت رسانی کو ختم کرتے ہیں اور اس طرح کینسر کا خطرہ بھی کم ہو جاتا ہے۔ یہ بات بھی تجربے میں آئی ہے کہ سگریٹ نوش اگر صرف کیروٹین کو استعمال کریں یعنی وٹامن سی اور وٹامن ای کے بغیر گاجر ٹماٹر اور سنگترے استعمال کریں تو انہیں سرطان کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔ اگرچہ برطانیہ کے بعض ڈاکٹروں نے یہ کہا ہے کہ ان کے لئے یہ بات حیرت کا باعث ہوئی ہے۔ لیکن مزید تجربات نے یہ ثابت کیا کہ یہ وٹامن اور گاجر ٹماٹر اور سنگترے یا مچھلی ایک ٹیم کی طرح کام کرتے ہیں۔ اگر ان کو الگ الگ کر دیا جائے تو نہ صرف یہ کہ ان کا کوئی مفید اثر نہیں ہوتا بلکہ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے نقصان ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

سگریٹ کے دھوئیں میں جو کیمیکل پائے جاتے ہیں وہ وٹامن سی کو اپنا کام شروع کرنے سے پہلے ہی ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اور چونکہ سگریٹ نوشوں میں پہلے ہی وٹامن کی کمی ہوتی ہے اس لئے انہیں سگریٹ کا دھواں زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سگریٹ نوشی ایسی ہی بات ہے جیسے ایک سڑک کے کنارے رہائش اختیار کر لی جائے۔ وہاں پر موٹر گاڑیوں کا دھواں اور گرد وغبار جو اثر کر سکتے ہیں وہی اثر سگریٹ نوشوں کو سگریٹ پینے سے ہوتا ہے۔ طبی ماہر یہ بھی کہتے ہیں کہ جو لوگ سگریٹ نہیں پیتے وہ بھی اگر وٹامن سی اور وٹامن ای کے ساتھ گاجر ٹماٹر اور سنگترے یا مچھلی کا استعمال کریں تو ان کے لئے یہ بات خاصی مفید ہو سکتی ہے۔ لیکن سگریٹ نوشوں کو ایک تنبیہ بھی کی جاتی ہے کہ وہ یہ نہ سمجھیں کہ سگریٹ پی کر وٹامن سی کا استعمال کر لینے سے سگریٹ کا ضرر کم ہو جائے گا۔ اور اس لئے وہ سگریٹ پیتے بھی رہیں تو کیا حرج ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اپنی زندگی کی حفاظت کے لئے سب سے بہتر یہی بات ہے کہ وہ سگریٹ نوشی ترک کردیں

(ن-س)

○○○

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں
نواں علم مضمون نویسی کہنا چاہیے جس کو انگریزی میں ایسے رائٹنگ (ESSAY) اور ہماری زبان میں جواب مضمون کہتے ہیں یہ مضمون نویسی اخبار نویسی کے علاوہ ایک علم ہے اس میں بعض کیفیتوں اور جذبات کا ذکر ہوتا ہے مثلاً محبت پر جب مضمون لکھا جائے گا تو اس کی کیفیت اور حقیقت بیان کرنا ہوگی اسی میں ان امور پر بحث ہوگی جو محبت کے اثر کو قوی بناتے ہیں اور پھر اسکے نتائج کو بیان کرنا ہوگا اسی طرح اگر نفرت پر لکھنا ہے تو اسکی ساری کیفیت کا ایک نقشہ کھینچ کر سامنے رکھ دیا جائے

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 31006 میں ظہور الٰہی ولد منور احمد صاحب طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیاں والا اوکاڑہ حال ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ظہور الٰہی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد یعقوب امجد وصیت نمبر 25803 گواہ شد نمبر2 اشتیاق احمد احمدی وصیت نمبر 29764۔

مسل نمبر 31007 میں عبدالرؤف طارق بلوچ ولد غلام حسین قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالرؤف طارق ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد انجم وصیت نمبر 25746 گواہ شد نمبر2 تصور احمد وصیت نمبر 21135۔

مسل نمبر 31008 میں رضوان احمد افضل ولد محمد ارشد ناصر قوم شیخ پیشہ تعلیم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/13 دارالصدر جنوبی حال ناصر ہوسٹل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-4-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رضوان احمد افضل ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر1 جلال الدین قمر پروفیسر جامعہ احمدیہ گواہ شد نمبر2 نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 29406۔

مسل نمبر 31009 میں زبیدہ بیگم بیوہ ملک فضل عمر صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/6 دارالنصر غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ خاوند پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع واپڈا سوسائٹی لاہور۔ 2۔ مکان 13/6 برقبہ 11 مرلہ واقع دارالنصر ربوہ۔ ہر دو کی قیمت -/1100000 روپے۔ نمبر1-2 میں میرا حصہ 1/8 ہے میرے حصہ کی قیمت -/137500 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 4۔ زیورات وزنی 2 تولہ مالیتی -/10700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زبیدہ بیگم 13/6 دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 ملک زیاد 13/6 دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر2 سید خالد منظور A-1/11 دارالنصر غربی ربوہ۔

مسل نمبر 31010 میں تسنیم کوثر بنت عبدالحفیظ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ تسنیم کوثر سمن آباد 250 این لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ 250۔ این سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر2 شیخ محبوب الٰہی سمن آباد لاہور۔

ایک طویل نظم کے چند اشعار

نظر میں اب تلک باقی ہیں وہ ایّام جلسے کے
کہ جیسے اب تلک برپا ہوں صبح و شام جلسے کے

ابھی ماہِ دسمبر کی دہائی بھی نہیں گزری
پکارے جا رہے ہیں پر ہمیں تو کام جلسے کے

ابھی بیرونِ مرکز سے بہت مہمان آنے ہیں
ابھی پیغام آنے ہیں ہمارے نام جلسے کے

عجب ہلچل سی مرکز کی فضا میں سرسراتی ہے
ہر اک جانب نظر آتے ہیں انتظام جلسے کے

بڑی تیزی سے جلسہ گاہ کی تعمیر جاری ہے
اگرچہ عارضی ہیں خوب ہیں پر کام جلسے کے

بڑھی جاتی ہے خلقت ابتو جلسہ گاہ کی جانب
بھرے جاتے ہیں جھے ابتو خاص و عام جلسے کے

فرشتے آسمانوں سے لنڈھانے جھولیاں آئے
سمیٹو جس قدر چاہو یہ ہیں انعام جلسے کے

دلوں میں روشنی لیکر چلے سب جنّ و انس یاں سے
منوّر ہو گئے سب ہی سجود و قیام جلسے کے

چلو اسلاف کی تازہ کریں یادیں دُعا مانگیں
کہ جن کو یاد کرتے ہیں بصد ہر گام جلسے کے

بشارات الٰہی سے دلوں کے کھول دیں تالے
وہ دن آتے ہیں پھر ہونگے وہی ہنگام جلسے کے

کُجا وہ دن کہ ہر طالب چلا جاتا تھا جلسے کو
کُجا یہ دن کہ ہر گھر میں ہیں اب ایّام جلسے کے

مگر سائنس کہاں سے کیف و کم وہ لائے گی حامد
وہ فیضانِ طرب، وہ سرخوشی، وہ جام جلسے کے

حمید المحامد حامد

مسل نمبر 31011 میں نزہت حفیظ بنت عبدالحفیظ قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ

مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نزہت حفیظ N-250 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عبدالشکور سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر 31012 میں عبدالعلیم ولد عبدالحفیظ قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-6-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالعلیم N-250 سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ والد موصی گواہ شد نمبر2 اے۔ ملک N-605 سمن آباد لاہور۔

مسل نمبر 31013 میں شمیم اختر بنت چوہدری غلام محمد قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی لاکٹ وزنی ایک تولہ 3 ماشہ 6 رتی مالیتی۔/6500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ شمیم اختر- 144-S-42 حسین آباد نزد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 غلام محمد وصیت نمبر 27691 گواہ شد نمبر2 صغیر احمد حسین آباد نزد اقبال ٹاؤن لاہور۔

مسل نمبر 31014 میں پروفیسر محمد رشید طارق ولد محمد جمیل خان قوم راجپوت وریا پیشہ ملازمت عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطانپورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی۔/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد پروفیسر محمد رشید طارق مکان نمبر31 گلی نمبر 17 سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر1 سعید احمد نعیم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر2 محمد نذیر محلہ کاچھوپورہ لاہور۔

بقیہ صفحہ 5

فسٹ کلاس میں کیا اور پنجاب یونیورسٹی میں اول آنے پر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ 1955ء میں حلقہ پرانی انارکلی اور نیلا گنبد سے سیکرٹری تعلیم و تربیت کی حیثیت سے خدمت دین کو شروع کیا اور اب تک خدا کے فضل سے لجنہ اماء اللہ کی کوئی نہ کوئی ذمہ داری ادا کر رہی ہیں۔ آپ کی شادی لاہور کے ایک خاصے معروف قائد خدام الاحمدیہ محمد سعید احمد صاحب انجینئر سے 1957ء میں ہوئی۔ وہ چونکہ فوج کے ساتھ وابستہ تھے اس لئے مختلف شہروں میں تبادلے ہوتے رہے اور آپ نے ہر جگہ لجنہ کے کاموں میں حصہ لینے کی توفیق پائی۔ حضرت امام جماعت الرابع آپ کی علمی خدمات کے معترف ہیں اور حضرت صاحب نے اپنے کئی خطوط میں آپ کی تعریف فرمائی ہے۔

جہاں تک آپ کی تصنیف تالیف کا تعلق ہے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ جشن پچاس سالہ مجلّے کی ادارت کی جماعت احمدیہ کے جشن سو سالہ پر لجنہ اماء اللہ نے جو مجلّہ شائع کیا اس کی تین رکنی مجلس ادارت میں سے ایک ممبر بنائی گئیں۔ سلسلہ قصص الانبیاء میں حضرت آدم علیہ السلام۔ حضرت نوح علیہ السلام۔ حضرت ادریس علیہ السلام اور حضرت ہود علیہ السلام کے واقعات پر جتنی کتب شائع ہوئیں۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کی ہمہ گیر برکات پر ایک اہم دلچسپ تفصیلی مضمون پر کتاب روحانی مائدہ بھی چھپ چکی ہے۔ سلسلے کے اخبار و رسائل میں اب تک پچاس کے قریب آپ کے مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ کئی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آپ کو تقاریر کا موقعہ ملا۔ 1983ء سے 1988ء تک جماعت کی مجلس شوریٰ میں مرکز سے نمائندگی کی سعادت ملی۔ جلسہ انگلستان 1990ء اور 1994ء پر جماعت احمدیہ عالم گیر کی مجلس شوریٰ میں بھی نمائندگی کا اعزاز مل چکا ہے۔

ہم اس کتاب "اماں کی عظمتوں کو سلام" سوانح بیگم شفیع کی تدوین پر آپ کو ایک دفعہ پھر ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں اور اپنے قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ لجنہ اماء اللہ لاہور سے یہ کتاب حاصل کر کے ضرور اس کا مطالعہ کریں۔ یہ نہ صرف سوانح نگاری کے سلسلے میں آپ کو محظوظ کرے گی بلکہ اس کے مطالعہ سے ہر قاری کے دل میں زیادہ سے زیادہ خدمت دین اور خدمت خلق کا جذبہ پیدا ہو گا۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

(ن-س)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم فیروز الدین صاحب امرتسری انسپکٹر تحریک جدید ربوہ کی اہلیہ صاحبہ سانس کی بیماری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ رات اور دن میں بھی سانس کی تکلیف ہے۔ احباب سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مجلس نابینا کی عید ملن پارٹی

○ مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔ مورخہ 12۔ فروری 97ء مجلس نابینا ربوہ کے زیر اہتمام خلافت لائبریری کے بلائینڈ سیکشن میں ایک "عید ملن پارٹی" کا انعقاد ہوا جس میں ربوہ کے نابینا و بینا ممبران نے شمولیت کی۔

تلاوت کلام الٰہی مکرم حافظ مبارک احمد صاحب نے کی۔ نظم مکرم عبدالحمید صاحب خلیق خازن و محرر مجلس نابینا نے پڑھی۔ بعد میں مکرم حافظ حفیظ احمد صاحب جہ اور مکرم داؤد احمد نے بھی چند اشعار پیش کئے اور صدر مجلس کی اجازت سے باری باری ممبران نے اپنے قابل ذکر کام کو بیان کیا اور باہمی بات چیت ہوئی اس کے بعد چائے اور مٹھائی سے سب کی تواضع کی گئی اور دعا کے ساتھ یہ پارٹی اختتام پذیر ہوئی احباب کرام دعائیں کریں کہ مجلس نابینا کو احسن رنگ میں کام کرنے کی توفیق ملے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 25- فروری 1997ء

12-00 رات- جرمن پروگرام۔
1-00 اردو کلاس۔
2-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن۔
2-30 انٹرویو- مولانا محمد صدیق صاحب انچارج لائبریری ربوہ۔
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (24-2-97) دوبارہ۔
4-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
5-30 چلڈرنز کارنر- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سے ملاقات- (دوبارہ)۔
6-00 لقاء مع العرب- (دوبارہ)۔
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- آل کراچی بیڈ منٹن ٹورنامنٹ (دوبارہ)۔
8-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00 نارویجین زبان سیکھئے۔
10-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (24-2-97) دوبارہ۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
12-00 (دوپہر)- پشتو پروگرام۔
1-00 تعلیم دین حق- روحانی خزائن۔
1-55 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
2-55 اردو کلاس- (دوبارہ)۔
3-55 بنگالی پروگرام۔
5-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
5-30 فرنچ زبان سیکھئے۔
6-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بیت الفضل لندن- یو- کے- (19-1-90)
7-00 رات- ترجمہ کلام الٰہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
8-00 طبی معاملات- ٹائی فائیڈ۔
9-00 لقاء مع العرب- (نیا)۔
10-00 نارویجین پروگرام۔
11-00 اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-05 تلاوت- حدیث- خبریں۔
11-30 چلڈرنز کارنر۔

واقفین نو

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

1۔ واقفین کے لئے بہت ضروری ہے کہ نظام کا احترام سکھایا جاوے۔

2۔ واقفین نو کی دیانت پر بہت زور ہونا چاہئے۔

(وکالت وقف نو)

بقیہ صفحہ 1

تو اصل مقصد اور مدعا کے پانے سے رہ جاتا ہے۔ لیکن جب اس میں روح پیدا ہو جائے کہ ان باتوں کی طرف توجہ نہ کرے۔ تو پھر خواہ کتنی روکیں اس کے راستہ میں آئیں۔ ان سے نکل جائے گا۔ اور اسے کوئی نقصان نہ ہو گا۔

پس یہ خواہش اپنے اندر پیدا کرو۔ کہ خدا تعالیٰ کو پانا ہے اور اس کا قرب حاصل کرنا ہے۔ دنیا کے مال' دنیا کے فوائد' دنیا کے منافع' تمہاری نظر میں کچھ حقیقت نہ رکھتے ہوں۔ اگر یہ صورت ہو۔ تو خواہ تم میں لاکھ کمزوری ہو کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ اگر سارے نہیں تو تم میں سے ایک جماعت ضرور منزل مقصود پر پہنچ جائے گی۔ لیکن اگر یہ نہیں تو پھر کچھ نہیں۔ خواہ تم کیسے دعوے کرنے والے اور کیسی باتیں بنانے والے ہو۔ کیا مسلمانوں میں (حضرت بانی سلسلہ) سے پہلے ایسے لوگ نہیں تھے؟ انہوں نے کیا بنا لیا اور وہ کیا کر سکے؟ (از خطبہ 2 دسمبر 1921ء)

○○○

خبریں

ربوہ : 18 - فروری-1997ء
درجہ حرارت کم ازکم 9 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 23 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ ملکی حالات دیکھ کر میرا خون کھولتا ہے۔ دنوں میں ظلم ختم کردوں گا۔ پولیس سمیت تمام اداروں کا ڈھانچہ تبدیل ہوگا۔ جہاں ظلم ہوا خود پہنچوں گا۔ لاشیں پڑی ہوتی ہیں اور سودے بازی ہو رہی ہوتی ہے۔ ہر محکمے میں کرپشن ہی کرپشن ہے۔ یہ ناسور پانچ سال ہی نہیں 5 ہفتوں یا 5 مہینوں میں ختم کرنا ہے۔ جن ملازموں کے پاس پہلے بائیسکل تک نہیں تھی ان کے پاس کروڑوں روپے کہاں سے آگئے۔ ہمیں اداروں کو صحیح کرنا ہے۔ جو پاکستان کا دشمن ہے وہ میرا دشمن ہے تین برسوں میں ہمارے ساتھ جو سلوک کیا گیا۔ ویسا نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ مینڈیٹ ضائع نہیں کریں گے۔ ارکان اسمبلی بھی جوابدہ ہوں گے۔ 75 فیصد لوگوں کو پتہ نہیں تھا کہ ان کے حلقے میں کون امیدوار ہے انہوں نے ہمارے منشور کو ووٹ دیئے انہوں نے کرپشن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جیب گرم کئے بغیر کام نہیں ہوتا ایسے کام کر دیں گے کہ مسلم لیگ آنے والی نسلوں تک قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ سر سے پاؤں تک احتساب کریں گے۔ انقلابی میرٹ سے پاکستان کی تقدیر بدل دیں گے۔

○ پاکستان میں امریکہ کے سفیر تھامس جے آر سائمنز نے نواز شریف کو بھاری اکثریت سے پاکستان کا وزیراعظم مقرر ہونے پر اپنے ملک کی طرف سے مبارکباد پیش کی ہے۔

○ پنجاب کے نامزد وزیراعلیٰ میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ عدل و انصاف کی حکمرانی ہوگی کوئی کرپٹ افسر ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔ مینڈیٹ جشن منانے کے لئے نہیں بلکہ عوامی خدمت کے لئے عملی جدوجہد کا اشارہ ہے۔ لٹیروں سے دولت واپس لیں گے۔

○ مسٹر پرویز الٰہی کو پنجاب اسمبلی کا سپیکر اور اختر موکل کو ڈپٹی سپیکر منتخب کرلیا گیا ہے۔ دونوں افراد بلامقابلہ منتخب ہوئے۔ پنجاب اسمبلی کے ارکان نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا ہے۔

○ پی ڈی ایف نے اپنے ایک اجلاس کے بعد کہا ہے کہ کرامات کے باعث 10 فیصد ووٹ لینے والے 80 فیصد نشستوں پر قابض ہو گئے ہیں۔ تین ماہ گزرنے دیں پھر نگران الیکشن کے بارے میں پول کھول دیں گے۔ فوج نے موقف کے تحت الزامات مسترد کئے ہیں۔ پی ڈی ایف ضمنی انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی۔ تین فروری کو فرشتوں نے ووٹ بھگتائے۔ عوام پی ڈی ایف کے ساتھ ہیں۔

○ پنجاب اسمبلی کے پہلے اجلاس کے دوران بجلی چلی گئی۔ نصف گھنٹہ تک لوگ لفٹوں میں پھنسے رہے۔ لوگوں نے مخصوص نشستوں پر دھاوا بول دیا۔ دھکم پیل اور تلخ کلامی ہوئی۔ خواتین نے چیخ وپکار شروع کردی۔

○ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی ڈکیتی کے دوران الائیڈ بینک گوجرہ سے پانچ کروڑ روپے لوٹ لئے گئے۔ دن کے بارہ بجے کر 50 منٹ پر تین مسلح ڈاکو بینک کی بانسوالا برانچ میں داخل ہوئے مینجر کی کنپٹی پر پستول رکھ کر عملے کو یرغمال بنایا اور تمام سیف خالی کردیئے۔

○ دفتر خارجہ کا کہنا ہے کہ انہیں وزیراعظم نواز شریف کی ہدایات کا انتظار ہے۔ بھارت سے تمام موضوعات پر بات ہوگی۔

○ پیپلزپارٹی اور ایم کیو ایم کے درمیان اقتدار کی شرکت کے مسئلے پر مذاکرات نے نیا رخ اختیار کرلیا ہے۔

○ ممتاز بھٹو نے سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا ہے۔

○ تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے کہا ہے کہ حکومتی عہدے کی پیشکش ہوئی تو غور کروں گا۔ نواز شریف کو مبارکباد دوں گا۔

○ میاں محمد نواز شریف ریکارڈ ووٹ حاصل کر کے پاکستان کے دوبارہ وزیراعظم بن گئے ہیں۔ ان کو 177 ووٹ ملے جبکہ پیپلزپارٹی کے امیدوار شعبان میرانی کو 16۔ ارکان نے ووٹ دیا۔ انہوں نے بعد ازاں ایوان صدر میں اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ صدر مملکت نے ان سے وزارت عظمیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ حلف برداری کی تقریب میں مسلح افواج کے سربراہوں سمیت اہم شخصیات نے شرکت کی۔ صدر مملکت نے حلف برداری کی تقریب کے بعد اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خوشی ہے تمام عمل آئین کے مطابق مکمل ہوگیا ہے۔

○ وزیراعظم نواز شریف نے بطور وزیراعظم منتخب ہونے کے بعد اپنی تقریر میں کہا کہ میں کسی کے لئے انتقام کا جذبہ نہیں رکھتا۔ پاکستان کو برباد کرنے والوں کے خلاف ہوں۔ ملک کو لوٹنے والوں کو معاف نہیں کریں گے۔ بدعنوان سیاستدانوں اور سرکاری افسران سے کوئی رعایت نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو اچھے پڑوسیوں کی طرح رہنا ہے تو اسے بیٹھ کر ہم سے بات کرنا ہوگی۔ مجھے یقین ہے بھارت مقبوضہ کشمیر میں ظلم وزیادتی بند کردے گا۔

○ پاکستان پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز شریف آٹھویں ترمیم ختم کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر مجھے خارجہ امور کمیٹی کی سربراہی کی پیشکش ہوئی تو قبول کر لوں گی۔ انہوں نے قومی اسمبلی میں کہا کہ اللہ نواز شریف کی مدد کرے۔ وقت بدلتے رہتے ہیں میں وزیراعظم رہی۔ میرے والد اور دادا وزیراعظم اور وزیراعلیٰ رہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بعض قوتیں سیاستدانوں کو بدنام کر کے صدارتی نظام لانا چاہتی ہیں۔ نواز شریف کو دوسری بار بھاری اکثریت سے لایا جانا اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ معلق پارلیمنٹ نہ بننے کی خوشی ہے۔ ورنہ پھر صدر کا اپرہینڈ ہوتا۔ قائدایوان کو ہی چیف ایگزیکٹو ہونا چاہئے۔ بار بار الیکشن سے سبق سیکھنا چاہئے۔ انتخابات غیر جانبدار نہ حکومت کی نگرانی میں نہ ہوں تو دھاندلی کی باتیں ضرور ہوتی ہیں۔ پولنگ کے فوراً بعد گنتی نہیں ہوئی۔ ریٹرننگ آفیسر افطاری کے لئے چلے گئے۔ نواز شریف ہٹائے گئے تو ان کی مرضی کا نگران وزیراعظم بنا۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کو لانے والوں کی توقعات پر میں پوری نہیں اتر سکتی تھی۔ وہ دو مرتبہ وزیراعظم بنے ہیں تو میں بھی دو مرتبہ وزیراعظم بن چکی ہوں۔

○ سابق نگران وزیراعظم ملک معراج خالد نے کہا ہے بے نظیر بھٹو پر جھوٹ کی عادت کے باعث عذاب الٰہی نازل ہوا ہے انہوں نے کہا کہ نگران وزارت عظمیٰ ختم ہونے کے بعد میرے کندھوں سے بوجھ اتر گیا ہے اب خود کو ہلکا پھلکا محسوس کررہا ہوں۔

○ نواز شریف کے دوبارہ وزیراعظم بننے پر شہر شہر میں جشن منایا گیا۔ لاہور میں آتش بازی کا مظاہرہ ہوا۔ راولپنڈی میں موٹر ریلی ہوئی۔ مٹھائیاں بانٹی گئیں۔ دیگیں چڑھائی گئیں۔

○ چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت نے کہا ہے کہ عوام نے طاقت کا سرچشمہ پارلیمنٹ کو قرار دے دیا ہے۔ فوجیوں کے پاس نہ مہریں تھیں نہ انہوں نے لگائیں انہوں نے الیکشن میں فوج پر دھاندلی کے الزامات کو بالکل غلط قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ قومی سلامتی کونسل ایک مفید فورم ہے لیکن پارلیمنٹ چاہے تو اسے ختم کرسکتی ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے نواز شریف کی "ڈالرز سکیم" کی حمایت کردی ہے۔

○ ایم کیو ایم نے کہا ہے کہ ہم نواز شریف کی غیر مشروط حمایت کریں گے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے الیکشن کے دوران دھاندلی کے مختلف مراحل کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ہم مبصرین کے دعوؤں کو سچ اور خود کو جھوٹا مانتے ہیں۔

○ امریکہ نے کہا ہے کہ ہم پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالث نہیں بنیں گے وہ کشمیر کا تنازعہ خود ختم کریں۔

○ سوئی گیس پیپلز پرائمری سکول کندھ کوٹ کے ہاسٹل میں گیس خارج ہونے سے کمرے میں سوئی ہوئی پرنسپل سمیت 5 ٹیچرز ہلاک ہوگئیں۔ گرائمر سکول کندھ کوٹ میں اس حادثے کا علم صبح کے وقت ہوا۔

○ پنجاب اسمبلی کے 8۔ آزاد ارکان مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

○ رحیم یار خان جیل میں ہنگامہ ہونے سے متعدد قیدی زخمی ہوگئے۔

○ پنجاب کی حکومت نے آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں دو روپے کمی کردی ہے۔

○ ووٹوں کی دوبارہ گنتی میں خانیوال سے پیر شجاعت حسنین قریشی کامیاب قرار دیئے گئے۔ اس سے پہلے وہ 188 ووٹوں سے ہار رہے تھے۔

○ آصف زرداری کے خلاف تمام الزامات اور ان کے ثبوت سامنے لانے کے لئے اسلام آباد کے بلیو ایریا میں ایک عمارت میں مرکز قایم کردیا گیا ہے۔

SHARIF GOLDSMITH
AQSA ROAD RABWAH
PH: Off. 212515 Res. 212300

WORLDWIDE PROPERTY CONSULTANTS
REAL ESTATE SALE & PURCHASE
ROOM NO. 70-71 F, FIRST FLOOR,
LIBERTY PLAZA, LIBERTY MARKET,
GULBERG III, LAHORE
PH: 042-5752532-5753827 FAX: 042-5752532

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 213158

اپنی رقم کا صحیح نعم البدل پلاٹ یا مکان کی صورت میں پائیے
رابطہ کیلئے
کہکشاں پراپرٹی سنٹر نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
فون: 211842

عورتوں اور بچوں کے مشہور معالج حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
اولاد کا نہ ہونا • پیدا ہو کر فوت ہو جانا • نرینہ اولاد کی خواہش • اٹھرا • ورم و لیکوریا
ایام کی بے قاعدگی • بچوں کا سوکھا • گرمی • گیس • شوگر • بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہوتا ہے
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ فون 254634

ہومیوپیتھک ادویات
جرمنی، پاکستانی، سیل بند، کھلی، پوٹنسی، مدر ٹنکچر،
مفرد، مرکب، پلاسٹک، شیشے کے ڈراپرز،
ٹیوبز، ملک شوگر گولیاں اور کتابیں
خصوصی رعایت کیساتھ
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ فون 211399 212399